احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۷۸/۴۳ | اتوار ۳ ربیع الاول ۱۴۱۴ھ، ۲۲ ظہور ۱۳۷۲ ہش، ۲۲ اگست ۱۹۹۳ء | نمبر ۱۸۷

احمدی خواتین

آج احمدی خواتین کو اپنے سینوں کو خدا کی محبت سے روشن کرنا ہو گا۔ آپ کے تبدیل ہوئے بغیر آپ کی اولاد تبدیل نہیں ہو سکتی۔ جب تک آپ کی بات خدا کے نور سے نہ بھر جائے۔ آپ کی اولاد کے سینے خدا کے نور سے نہیں بھر سکتے۔ اپنے گردو پیش اپنے ماحول میں خدا کی محبت کے رنگ بھرنے کی کوشش کریں۔ ابتدائی دور میں (بچوں کو) خدا کے پیار کی لوریاں دیں۔ خدا کی محبت کی ان سے باتیں کریں۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

ایک بچہ جب بھوک سے بیتاب ہو کر دودھ کے لیے چلاّتا اور چیختا ہے، تو ماں کے پستان میں دودھ جوش مار کر آجاتا ہے۔ بچہ دعا کا نام بھی نہیں جانتا، لیکن اس کی چیخیں دودھ کو کیونکر کھینچ کر لاتی ہیں؟ اس کا ہر ایک کو تجربہ ہے۔ بعض اوقات دیکھا گیا ہے کہ مائیں دودھ کو محسوس بھی نہیں کرتیں، مگر بچہ کی چلاّہٹ ہے کہ دودھ کو کھینچے لاتی ہے۔ تو کیا ہماری چیخیں جب اللہ تعالیٰ کے حضور ہوں، تو وہ کچھ بھی نہیں کھینچ کر لا سکتیں؟ آتا ہے اور سب کچھ آتا ہے۔ مگر آنکھوں کے اندھے جو فاضل اور فلاسفر بنے بیٹھے ہیں وہ دیکھ نہیں سکتے۔ بچہ کو جو مناسبت ماں سے ہے اس تعلق اور رشتہ کو انسان اپنے ذہن میں رکھ کر دعا کی فلاسفی پر غور کرے، تو وہ بہت آسان اور سہل معلوم ہوتی ہے۔ دوسری قسم کا رحم یہ تعلیم دیتا ہے کہ ایک رحم مانگنے کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ مانگتے جاؤ گے، ملتا جائے گا (-) کوئی لفّاظی نہیں بلکہ یہ انسانی سرشت کا ایک لازمہ ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۸۲)

اپنی عاقبت سنوارنے کیلئے خدا کی راہ میں

خرچ کرو

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

دنیا میں ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں سب کچھ دیتا ہے لیکن وہ اللہ تعالیٰ کی اس دین میں سے مالی قربانیاں پیش نہیں کرتے بلکہ بخل سے کام لیتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ ان کا اپنے اموال کو خدا کی راہ میں خرچ نہ کرنا دنیوی فوائد پر منتج ہو گا اور اسی میں ان کی بھلائی ہے۔ اگر وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال کو خرچ کریں گے تو انہیں نقصان ہو گا۔ ان کا خدا کی راہ میں اموال خرچ کرنا ان کے لئے خیر کا موجب نہیں ہو گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ خیال درست نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ (-) ایسا کرنا ان کے لئے بہتر نہیں بلکہ ان کے لئے ہلاکت اور برائی کا باعث بنے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کو وہ مول لینے والے ہوں گے۔ اس بخل کے لئے کئی قسم کے نتائج نکلیں گے۔ ایک اس دنیا میں اور ایک اس دنیا میں۔ جو شخص بخل سے کام لیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس کی راہ میں اپنے اموال کو خرچ نہیں کرتا وہ اس دنیا میں جہنم میں پھینکا جائے گا اور وہاں اسے ایک نشان دیا جائے گا جس سے سارے جہنمی سمجھ لیں گے کہ وہ اس لئے اس جہنم میں آیا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال خرچ نہیں کیا کرتا تھا (-) ان کے گلے میں ایک طوق ڈالا جائے گا اور وہ طوق تمثیلی زبان میں ان اموال کا ہو گا جو اس دنیا میں خدا کی راہ میں خرچ نہ کر کے وہ بچایا کرتے تھے اور اس طوق کی وجہ سے ہر وہ شخص جو جہنم میں پھینکا جائے گا جان لے گا کہ یہ لوگ ہیں جنہیں کہا گیا تھا کہ اپنی عاقبت سنوارنے کے لئے اور خدا کو راضی کرنے کے لئے اپنے اموال اس کے سامنے پیش کرو۔ مگر انہوں نے اس کی آواز نہ سنی اور اس کے رسول کی آواز پر لبیک نہ کہا۔ اور دنیا کے اموال کو اخروی بھلائی پر ترجیح دی اور نتیجہ اس کا یہ ہے کہ آج یہ جہنم میں ہیں اور ذلت کا

باقی صے پر

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید تحریر فرماتے ہیں :- میرے سمدھی مکرم برادرم چوہدری مختار احمد صاحب ڈوگر سکنہ دارالرحمت شرقی ربوہ کے والد بزرگوار محترم چوہدری چراغ دین صاحب ڈوگر اپنے گاؤں پیروچک ضلع سیالکوٹ میں ۱۱/اگست ۱۹۹۳ء کو قریباً ۵ بجے شام رحلت فرما گئے۔ ہم سب اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ یہ خاندان تقسیم ملک کے بعد قادیان کے قرب میں واقعہ گاؤں کھارا سے نقل مکانی کر کے پاکستان آیا اور پیروچک میں آباد ہوا۔ مکرم چوہدری مختار احمد صاحب ائرفورس کی ملازمت کے بعد ربوہ میں سکونت پذیر ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے قرب اور درجات کی بلندی سے نوازے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

اعلان نکاح

○ محترمہ رضیہ درد صاحبہ لکھتی ہیں۔ کہ یکم اگست ۱۹۹۳ء کو جلسہ سالانہ انگلستان کے آخری دن بعد مغرب حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ نے خاکسار کے بیٹے عزیز مکرم ڈاکٹر محمود احمد عاطف صاحب ابن مکرم پروفیسر مسعود احمد عاطف صاحب کا نکاح عزیزہ امتہ الولی فوزیہ صاحبہ (طالبہ فائنل ائرمیڈیکل زاریا یونیورسٹی نائجیریا) بنت مکرم عبدالرزاق احمد صاحب نائجیریا کے ساتھ ۵۰ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ دونوں عزیزان حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد کے نواسہ نواسی ہیں۔ دونوں کی طرف سے ایجاب وقبول کے فرائض ان کے ماموں مکرم مجیب الرحمٰن درد صاحب نے ادا کئے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت بنائے۔

احباب محتاط رہیں

ایک شخص مسمی ناصر علی رضا ولد حاجی محمد

باقی صے پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت : دار النصر غربی - ربوہ	قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

۲۲ ظہور ۱۳۷۲ ھش
۲۲ اگست ۱۹۹۳ء

کسی کو دکھ نہیں پہنچانا

بعض اوقات الفاظ تو کم ہوتے ہیں لیکن ان میں کہی گئی بات بڑے دور رس نتائج پیدا کرتی ہے۔ لمبی لمبی تقریریں اور لچھے دار فقرے بھی وہ کچھ نہیں کرپاتے جو چھوٹی سی بات --- یعنی چند الفاظ میں کہی گئی بات کر جاتی ہے۔ اور اگر ہم ان الفاظ کو پلے باندھ لیں تو ہماری اپنی زندگی بھی سنور جاتی ہے اور دوسرے لوگ بھی آرام کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ اور ایک دوسرے کو دعائیں دیتے ہیں۔

ایسے ہی الفاظ ہیں "کسی کو دکھ نہیں پہنچانا" اگر ہم میں سے ہر شخص یہ تہیہ کرلے کہ چاہے کچھ ہو جائے کسی کو دکھ نہیں پہچانا تو یقیناً سب لوگ چین کی زندگی بسر کریں دکھ ذہنی طور پر بھی پہنچایا جاتا ہے اور جسمانی طور پر بھی۔ دکھ کسی چھوٹی سی بات سے بھی پہنچایا جاتا ہے اور کسی بڑی بات سے بھی پہنچایا جاتا ہے۔ اگر کسی طرح بھی ہو دکھ پہنچایا ہی نہ جائے۔ نہ ہم دوسروں کو دکھ پہنچائیں اور نہ دوسرے ہمکو۔ تو معاشرہ پر نظر ڈال کر دیکھئے کہ کتنا حسین ہو جائے گا اور کتنا پر امن ہو جائے گا۔

ہمارا ماحول بھی سنور جائے گا اور ہمارا کردار بھی۔ ہر وہ شخص جو یہ تہیہ کرلے کہ کسی کو دکھ نہیں پہنچائے گا وہ زبان سے بھی کوئی تکلیف دہ بات نہیں کہے گا اور ہاتھ سے بھی کوئی ایسا کام نہیں کرے گا جس سے دل آزاری ہو یا جسمانی اذیت پہنچے ایسا کرنے کا ایک راستہ تو حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث اللہ ہمیشہ آپ پر رحم فرماتا رہے نے ان مختصر الفاظ میں بتا دیا "محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں" اذیت پہنچانے کا آسان طریق نفرت ہے۔ اگر کسی سے سے نفرت ہی نہیں کرنی تو اذیت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ لیکن اگر انجانے میں ایسی بات ہو جائے جس سے کسی کو اذیت پہنچنے کا احتمال ہو تو "محبت سب سے" کا جملہ ڈھال بن جاتا ہے۔ محبت کا اظہار اور اقرار کرنے سے یہ جذبات ہی بدل جاتے ہیں تکلیف تکلیف نہیں رہتی اور اذیت کو اذیت نہیں سمجھا جاتا۔

ڈش تو تھی ہی اب ہمارے پاس ہیں ڈش ماسٹر
خوب سے، جھٹ پٹ بنا دیتے ہیں، ڈش کو خوب تر
قادیاں بھی جا چکے ہیں اور غانا بھی گئے
دیکھئے اب اور کس خطے کا کرتے ہیں سفر

ابوالاقبال

○

درِ میخانہ پر رُک کر گھٹا کی بات کرتے ہیں
ہم اپنی مے پرستی کی ادا کی بات کرتے ہیں

تمہارا برسبیلِ تذکرہ نام آ تو سکتا ہے
مگر ہم اپنے اندازِ وفا کی بات کرتے ہیں

سرابوں سے الجھ کر رہ نہ جائے تشنگی اپنی
کہ ہم خوابوں میں بھی آب و ہوا کی بات کرتے ہیں

کبھی مُڑ کر نہیں دیکھا کہ کتنی دور ہیں ان سے
جو کرتے ہیں تو منزل آشنا کی بات کرتے ہیں

ہمارے ہاتھ کی مدّھم لکیروں پر نہ جاؤ تم
ہمارے ہاتھ تو دستِ رسا کی بات کرتے ہیں

ہمارے آنسوؤں کو بھی شکایت کی نہیں عادت
زباں بندی میں بھی ہم تو دعا کی بات کرتے ہیں

ہم ایسوں کی تمہیں کیوں اور کیسے یاد آئیگی
فقط اہلِ خدا اہلِ خدا کی بات کرتے ہیں

سنا تم نے خورونوش آجکل کس درجہ سستا ہے
مگر ہم من و سلویٰ کی غذا کی بات کرتے ہیں

ڈشیں خوش بخت ہیں اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتے
جو آتی ہے فلک سے اس صدا کی بات کرتے ہیں

مبارک ہو ہجوم مرداں بھی ساتھ ہے ان کے
ہمیں بھی ہو مبارک ہم خدا کی بات کرتے ہیں

نسیم آگے بڑھو اور اپنا دامن خوب پھیلاؤ
گنہ کے تذکرہ پر وہ جزا کی بات کرتے ہیں

نسیم سیفی

تحریک جدید کے کام صدقہ جاریہ کی حیثیت رکھتے ہیں

"یاد رکھو تحریک جدید اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے بفضل خدا تحریک جدید کی نیکی ان نیکیوں میں سے ہے جو لوگ اخلاص سے راہ خدا میں قربانی کریں گے اور متواتر کرتے چلے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کو ان کی موت کے ہزاروں سال بعد بھی ثواب عطا فرماتا رہے گا۔ اس لئے کہ تحریک جدید کے چندے سے وہ کام ہو رہے ہیں۔ جو دین حق کے لئے صدقہ جاریہ کی ایک مستقل حیثیت رکھتے ہیں۔" (ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرسلہ: وکالت تبشیر۔ ربوہ

حضرت مولانا چوہدری محمد شریف صاحب

حضرت مولانا چوہدری محمد شریف صاحب گذشتہ دنوں طویل علالت کے بعد اسّی سال کی عمر میں اس دنیا سے رحلت فرما کر اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔

طویل عمر کا نصیب ہونا تو خدا کا ایک انعام ضرور ہے لیکن سب سے بڑھ کر سعادت کی بات تو یہ ہے کہ اس زندگی میں اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر خدمت دین کی توفیق بھی ملے۔ حضرت مولوی صاحب کو ان دونوں سعادتوں سے حصہ ملا۔ طویل عمر بھی پائی اور زندگی بھر مختلف حیثیتوں سے سلسلہ کی بے لوث خدمت کی بھی توفیق پائی۔ اور اپنی اس زندگی میں اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور اس کے فضلوں کے بے شمار نشانات دیکھے اور خدائی تائید و نصرت کے ذاتی تجربات مشاہدہ کئے۔

حضرت مولوی صاحب ایک عالم باعمل روبخدا انسان، تقویٰ کی باریک راہوں پر چلنے والے بزرگ اور نامور مربی و مجاہد سلسلہ تھے۔ زندگی کا لمحہ لمحہ وقف رہا اور آخری سانس تک مختلف النوع گراں بہا خدمات سرانجام دیں۔ جس تندہی اور اخلاص و جذبہ سے آپ نے یہ خدمات سرانجام دیں وہ آئندہ آنے والوں کے لئے نمونہ کا درجہ رکھتی ہیں۔ آپکی گراں قدر خدمات اور کارناموں کا تذکرہ آپکی وفات کے بعد بھی ہوتا رہے گا۔ اور سلسلہ احمدیہ کی تاریخ آئندہ آنے والوں کے لئے ان خدمات کے تذکرہ کو قیامت تک محفوظ رکھے گی۔

محترم مولانا شریف صاحب جامعہ احمدیہ کے دور اول میں ۱۹۲۹ء میں جامعہ میں داخل ہوئے۔ جہاں سے فراغت کے بعد نوعمری ہی میں حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی زیر تربیت میدان عمل میں کام کرنے اور حضور کی نگرانی میں خدمت احمدیت کے جوہر دکھانے کا موقعہ ملا۔ یکم فروری ۱۹۴۵ء کو حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے تحریک جدید کے جن ۲۲ واقفین زندگی کو بیرونی ممالک کے لئے منتخب فرمایا ان میں بھی آپ شامل تھے گو کہ اس وقت آپ بیرون ملک ہی خدمات سرانجام دے رہے تھے۔

آپکی پہلی تقرری بلاد عربیہ کے لئے ہوئی اور آپ اپنی اہلیہ کے ساتھ ۷ ستمبر ۱۹۳۸ء کو قادیان سے روانہ ہو کر ۲۴ ستمبر کو حیفا (فلسطین) پہنچے۔ حیفا اس وقت بلاد عربیہ کے مشن کا مرکز تھا۔ بلاد عربیہ میں آپکو مسلسل ۱۸ سال تک خدمات کا موقعہ ملا۔ فلسطین میں قیام کے دوران آپ نے احمدیہ پریس کبابیر کو نومبر ۱۹۳۸ء میں ازسرنو دوبارہ شروع کیا۔ اس کی عمارت بنوائی اور عربی زبان کے رسالہ "البشریٰ" کو شائع کرنا شروع کیا۔ آپ خود اس کے ایڈیٹر تھے اور یہ رسالہ دستی مشینوں کو اپنے ہاتھ سے چلا کر خود چھاپتے تھے کبابیر میں احمدیہ مدرسہ کو بھی ترقی دی۔ مصر، شام، اردن، لبنان اور عراق کے دورے کئے۔ اور آپکے ذریعہ سوڈان، حبشہ، کویت، عدن، بحرین اور شمالی افریقہ میں نئی جماعتوں کا قیام عمل میں آیا۔

محترم مولانا صاحب نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مندرجہ ذیل عربی کتب بھی وہاں شائع کیں۔ تحفہ بغداد، حمامۃ البشریٰ، نجم الہدیٰ، لجۃ النور، حقیقۃ المہدی، الہدیٰ والتبصرۃ لمن یریٰ۔ نیز حضور کی اردو تصانیف میں سے تجلیات الٰہیہ، لیکچر سیالکوٹ اور الوصیت کے عربی تراجم شائع کروائے۔ علاوہ ازیں پانچ کتب آپ نے خود بھی عربی زبان میں تصنیف کر کے شائع کیں۔ عیسائی منادوں سے متعدد مناظرے کئے اور بہائی لیڈروں کو چیلنج دیئے۔ تمام مواقع پر خدا تعالیٰ نے آپکو اپنی خاص تائید اور نصرت سے نوازا۔

فلسطین میں آپکا یہ دور نہایت صبر آزما تھا۔ ۲۷ فروری ۱۹۴۳ء کو آپکی اہلیہ محترمہ فضل بی بی صاحبہ غریب الوطنی میں مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ دیار غیر میں آپکی اہلیہ کی یہ وفات ایک عظیم صدمہ سے کم نہ تھی جسے آپ نے نہایت صبر کے ساتھ برداشت کیا۔ موصوفہ پہلی احمدی خاتون تھیں جو کسی بیرونی ملک میں خدمت دین کے دوران فوت ہوئیں۔ موصوفہ احمدیہ قبرستان کبابیر میں مدفون ہیں۔

اسی دور میں عربوں اور یہودیوں کی کشمکش نے بھی نازک صورت اختیار کر لی تھی۔ ثوار (انقلاب پسند عناصر) نے بہت سے لوگوں کے قتل کے منصوبے بنائے آپکو بھی قتل کرنے کے ارادے کئے گئے محترم مولانا صاحب جس مکان میں رہتے تھے اسے بم سے اڑانے کا فیصلہ کیا گیا۔ مالک مکان سے کہا گیا کہ اس آدمی کو یہاں سے نکالو۔ لیکن خدا تعالیٰ کی خاص حفاظت کے تحت وہ مکان بھی محفوظ رہا اور آپ بھی اپنے آسمانی آقا کی پناہ میں محفوظ و مامون رہے۔ ان فسادات میں ایک مصری احمدی الشیخ احمد ان فسادات کی نذر ہو گئے۔ اور انہیں قتل کر دیا گیا۔ حالات کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے اس وقت وہاں موجود دو مربیان سلسلہ مکرم مولانا شیخ نور احمد منیر صاحب اور مکرم مولوی رشید احمد چغتائی صاحب دونوں کو مارچ ۱۹۴۸ء میں شرق اردن میں نیا مشن قائم کرنے کے لئے بھجوا دیا۔ آپ کے اس اقدام پر سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:۔

"مشرقی پنجاب پر جیسے تباہی آئی ویسے ہی یہودیوں کے حملہ کی وجہ سے فلسطین پر آئی ہے اور خطرناک جگہ وہی تھی جہاں ہماری جماعت تھی۔ حیفا کی جماعت کا کچھ حصہ فسادات سے پہلے ہی دمشق چلا گیا تھا۔ باقیوں کے متعلق کوئی اطلاع نہیں آئی۔ چوہدری محمد شریف صاحب نے جو وہاں کے مشنری انچارج تھے وقت کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے بڑی ہوشیاری سے کام کیا اور اپنا ایک (مربی) شرق اردن بھجوا دیا۔ اور اسے یہ ہدایت کی کہ پتہ نہیں ہمارا کیا حال ہو تم وہاں جا کر نیا مرکز بنانے کی کوشش کرو۔ گویا انہوں نے وہی تدبیر اختیار کی۔ جو ہم نے قادیان سے نکلنے کے وقت اختیار کی تھی۔

(الفضل ۵ دسمبر ۱۹۴۸ء صفحہ ۳)

بلاد عربیہ میں ۱۸ سال گذارنے کے بعد آپ ۱۴ دسمبر ۱۹۵۵ء کو ربوہ آ گئے اور پھر مرکز سلسلہ ربوہ میں مختلف عہدوں پر فائز رہتے ہوئے گوناگوں انتظامی صلاحیتوں کے بھرپور مظاہرہ کی توفیق پائی۔ بعد ازاں آپ کی تقرری مغربی افریقہ کے ملک گیمبیا کے لئے ہو گئی۔ آپ بحیثیت مشن انچارج ۱۲ فروری ۱۹۶۱ء کو ربوہ سے روانہ ہو کر ۹ مارچ کو گیمبیا کے شہر باتھرسٹ (موجودہ بانجل) پہنچے۔

گیمبیا میں احمدیت کا تعارف تو ۱۹۵۳ء میں ہو چکا تھا۔ لیکن گیمبیا میں پہلی جماعت ۱۹۶۰ء میں قائم ہوئی۔ محترم چوہدری صاحب گیمبیا کے پہلے مربی کی حیثیت سے وہاں گئے۔ آغاز میں آپ نے وہاں کے سب سے پہلے احمدی LAMIN BA-RANJIE (لامین بارا انجائے) کے ہاں مقیم ہوئے اور پھر جلد ہی اپریل میں کرائے کے ایک مکان میں منتقل ہو گئے جو گیمبیا میں جماعت احمدیہ کا پہلا مرکزی مشن ہاؤس تھا۔ نومبر ۱۹۶۹ء میں آپ ہی کے ذریعہ بانجل مشن ہاؤس کی عمارت تعمیر ہوئی۔ دوسرا مشن بھی آپ کے ذریعہ جارج ٹاؤن میں مئی ۱۹۶۷ء میں جبکہ تیسرا مشن بصے میں جون ۱۹۶۹ء میں قائم ہوا۔

اس عرصہ قیام میں محترم فاریانگ محمد سنگھاٹے صاحب مئی ۱۹۶۳ء میں آپکے ذریعہ بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ آپ گیمبیا کی حکمران پارٹی کے جنرل سیکرٹری تھے۔ جب ۱۹۶۵ء میں گیمبیا کو برطانیہ سے آزادی ملی تو آپکو قائمقام گورنر جنرل بنایا گیا۔ اس عہدے پر فائز ہونے کے بعد جناب سنگھاٹے نے حضرت امام جماعت الثالث کو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے متبرک کپڑے عطا ہونے کے لئے درخواست کی۔ حضور نے یہ درخواست منظور فرماتے ہوئے حضرت چوہدری محمد شریف صاحب کو بلایا اور انہیں ایک بابرکت کپڑے کا ٹکڑا عطا فرمایا۔ تاکہ اسے محترم سنگھاٹے صاحب کو بھجوایا جا سکے۔ یہ تبرک بذریعہ ڈاک محترم سنگھاٹے صاحب کو بھجوایا گیا۔ الٰہی تصرف ہے کہ ۵ جولائی ۱۹۶۶ء کو یہ تبرک انہیں موصول ہوا اور اسی روز مکرم سنگھاٹے صاحب قائمقام گورنر جنرل کی بجائے گورنر جنرل دی گیمبیا کے عہدہ پر سرفراز کئے گئے اور ۱۹۷۰ء تک اس عہدہ پر فائز رہے۔

تین سال کا عرصہ پورا کرنے کے بعد حضرت چوہدری صاحب ۵ جون ۱۹۶۴ء کو بانجل سے روانہ ہو کر ۹ جولائی کو ربوہ واپس تشریف لائے اور پھر ۳ فروری ۱۹۶۷ء کو دوبارہ گیمبیا تشریف لے گئے۔ تین سال بعد اگست ۱۹۷۰ء سے اپریل ۱۹۷۱ء تک ربوہ میں رخصت گذاری اور پھر ۱۸ جولائی ۱۹۷۳ء تک گیمبیا میں خدمات کی سعادت پائی۔ آپ کے وہاں قیام کے دوران سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ

باقی ص ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی مسائل: تعلیمی، معاشرتی، معاشی، اقتصادی، وغیرہ کے بارے میں

کس نے کیا کہا

اخبارات کے شکریہ کے ساتھ

ڈان

۷۔ اگست ۱۹۹۳ء

ڈان کے ۷؍ اگست ۱۹۹۳ء کے شمارے میں ایم۔ جے۔ سعید (کراچی) خطوط کے کالم میں کہتے ہیں کہ یورپی طاقتیں اور امریکہ ان دنوں جنیوا میں بوسنیا کے مسلمانوں کے لئے ایک معاہدے کی کوشش کر رہے ہیں اور اس طرح وہ چاہتے ہیں کہ ان کے ساتھ سربوں نے جو درندگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس پر پردہ ڈال دیا جائے۔ بوسنیا کے مسلمان غیر مسلح بھی ہیں اور اس کے شہری بوسنیا کے کئی علاقوں میں غیر مسلح بھی ہیں اور محصور بھی ہیں۔ افسوس ہے کہ بوسنیا کا بچہ ذبا ZIBA جس نے چیخ کر کہا میں ناراض ہوں میں انتقام لینا چاہتا ہوں اسے یہ موقع نہیں ملے گا کہ وہ انتقام لے سکے۔ لیکن تاریخ انہیں بغیر انتقام کے نہیں چھوڑے گی۔ ان جرائم کے لئے جو سربوں نے کئے ہیں۔ خدا کا شکر ہے دنیا کے کئی علاقوں میں ایسے لوگ موجود ہیں جو صحیح خطوط پر سوچ سکتے ہیں جنہوں نے اس انتہائی ظالمانہ ڈرامے کے تاریک پہلو کو دیکھا ہے۔ اس ڈرامے کے ذریعے ایک قوم کو اجتماعی قتل و غارت لوٹ مار اور تباہی سے ختم کیا جا رہا ہے۔ اور ایسا اوون جیسے سفارت کاروں کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ ایسے استثنائی لوگوں کو مثلاً نوبل پیس پرائز لینے والے ایلی ویزل نے کہا ہے جو بوسنیا میں ہو رہا ہے وہ اسی طرح کا ہے جیسے برطانیہ اور فرانس ہٹلر کے وقت میں نیچے ہی نیچے جا رہے تھے۔ جبکہ چیکوسلواکیہ ٹوٹ رہا تھا۔ اگر اقوام متحدہ چاہتا ہے کہ وہ سارا جیو اور بوسنیا کو بچائے تو یہ ممکن ہے لیکن یورپی اقوام اور امریکہ دونوں اس قتل و غارت کو روکنا نہیں چاہتے۔ یہ ایک اخلاقی ناکامی ہے اور ایک ایسی قوم کو جسے عالمی طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ ختم کیا جا رہا ہے۔

سابق امریکی نیشنل سیکورٹی ایڈوائزر برزنسکی کہتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ منظر نہایت شرمناک ہے کہ امریکہ کا سیکرٹری آف سٹیٹ پبلک میں اپنے ہاتھ دھو رہا ہے۔ جب کہ سارا جیوو خاتمے کے قریب پہنچ چکا ہے۔ اور قتل و غارت عام ہے اور اجتماعی جنسی بے راہ روی جاری ہے۔ یہ اخلاقی اور علاقائی سیاسی مغرب کے لئے تنزل ہوگا۔ اور یورپ اور امریکہ کی لیڈر شپ کی ناکامی کا اعلان ہوگا۔ خاص طور پر مسلمان ممالک میں

انا ہسارکا نے آپ کے اخبار میں لکھتے ہوئے کہا تھا کہ حقیقت یہ ہے کہ صومالیہ میں دخل اندازی آسان ہے۔ اگرچہ بظاہر یہ زیادہ مشکل ہے۔ جبکہ بوسنیا میں دخل اندازی مشکل ہے۔ اگرچہ وہاں ایسا کرنا بہت سے لوگوں کے خیال کے مطابق خاصا کم مشکل ہوگا۔

سرب لوگ جن کے پاس ہر قسم کا اسلحہ موجود ہے اور بڑے بڑے ہتھیار بھی۔ جو وہ چاہتے ہیں کر سکتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ یورپی اقوام اور امریکہ ان کے معاملے میں دخل اندازی کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ لیکن دنیا کے پالیسی ساز لوگوں کو یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ وہ آزادی کی ایک بہت لمبی جنگ کے آغاز کا باعث سمجھے جائیں گے۔ مسٹر بطرس غالی اقوام متحدہ کے سب سے برے سیکرٹری کے طور پر یاد رکھے جائیں گے۔ امریکہ کے متعلق یہ کہا جائے گا کہ اس نے دوہرے معیار استعمال کئے یورپی اقوام اور سرب پر یہ الزام لگایا جائے گا کہ انہوں نے جان بوجھ کر قتل و غارت کا انتظام کیا۔

یہ عجیب بات ہے کہ دو جنگوں میں قتل و غارت اور تباہی کے بعد آج یورپ میں کوئی شخص ایسا نہیں ہے جو جان ڈان کی بات سنے۔ اس نے کہا تھا کہ کسی شخص کی موت مجھے چھوٹا بنا دیتی ہے کیونکہ میں بھی انسانیت کا ایک حصہ ہوں۔

Bosnia betrayed

THE European powers and the USA are busy in Geneva these days to force an agreement on the Bosnian Muslims and thus bring the curtain down on the beastly atrocities of the Serb Neanderthalers against unarmed and besieged civilians in many parts of Bosnia. Alas, the poor Bosnian child Ziba who cried, "I'm angry, I want revenge," will not have a chance to take the revenge. But history will not spare them and will avenge for you the crimes committed by the Serbs. Thank God, there are still fair-minded people in many parts of the world who have seen the dark side of the gory drama to eliminate a nation through mass murders, death, arson and destruction under the supportive diplomacy of the devil diplomats like Owen and his ilk.

The notable exceptions — good souls have uttered the truth. Nobel Peace prize winner Elie Weisel says: "What is happening in Bosnia is like Britain and France caving-in to Hitler over the break-up of Czechsolovakia. If the UN wishes to save Sarejavo and Bosnia, it can be done; but neither the Europeans nor USA wish to stop the massacre. There is a moral failure and an internationally recognized nation is being abandoned."

Former US National Security Adviser Brezezinsky says: "Frankly it is a shameful spectacle to see the US Secretary of State publicly washing his hands while Sarejevo is about to fall and mass murders and gang-rapes are continuing. This will be a moral and geopolitical setback for the West and it reflects the utter failure of leadership in Europe, USA and among the Muslim countries."

Anna Husarka writing in your newspaper says: "The truth is that intervening in Somalia seemed easy, though it has turned out to be more difficult than expected; while intervening in Bosnia seems hard, though it probably would be less difficult than many think."

The Serbs being in possession of all manner of arms and heavy weaponry were/are able to do what they want because they know that the Europeans and the USA have no intention of helping or protecting the Bosnian Muslims. But let the world policy makers remember that they will be held responsible for setting the stage for a long drawn war of nationalist liberation.

Mr. Boutros Ghali will go down in history as the worst ever choice of UN Secretary General; the USA will be judged for its cruel double-standards in world affairs; the Europeans and the Serbs will be charged for their wilful, jointly contrived murder and spoilation of the people and land of Bosnia.

It is strange that after the death and destruction during the two World Wars, today, no one in Europe is ready to listen to John Donne: "Any man's death diminishes me because I am involved in mankind."

M.J. SAYEED
Karachi

DAWN SATURDAY, AUGUST 7, 1993

بقیہ: ص ۳

الثالث نے گیمبیا اور چند دیگر مغربی افریقہ کے ممالک کا دورہ فرمایا۔ دورہ کے بعد جب حضور مرکز سلسلہ ربوہ تشریف لائے تو ۱۹؍ جون ۱۹۷۰ء کو خطبہ کے دوران حضور نے یہ کلمات ارشاد فرمائے کہ:۔

" اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ لوگ جو نیکیوں میں آگے بڑھ جاتے ہیں۔ اور سبقت لے جاتے ہیں انہیں مقام نعیم میں رکھا جاتا ہے۔ ان کا مقام وہ مقام ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر وقت نعمتوں کا نزول ان پر ہوتا رہتا ہے۔ اور اس مقام نعیم کی وجہ سے اور اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے وہ وافر حصہ پاتے ہیں ان کے چہروں پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی شادابی دنیا دیکھتی ہے"

افریقہ کے دورہ میں واقفین مبشرین کے حالات میں نے دیکھے ان سے ملا جو عزت اللہ تعالیٰ نے انکی اس مقام نعیم کی وجہ سے قائم کی ہے وہ میرے مشاہدہ میں آئی ۔۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان چھ ممالک کے تمام مبشر انچارج جو ہیں وہ ظاہری طور پر جو مجھے نظر آیا (دلوں کا حال تو اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور مستقبل اور غیب کی خبر صرف اسی کو ہے لیکن جو میں نے محسوس کیا اور جو میں نے مشاہدہ کیا) وہ یہ تھا کہ اللہ تعالیٰ کا ان پر بڑا فضل ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ بھی اسی مقام نعیم میں رہنے والے ہیں۔ بے نفس، اللہ کی محبت میں مست، اس کی مخلوق کی خدمت کرنے والے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس دنیا میں بھی عزت کو پانے والے ہیں:

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب کے بارے میں حضور نے فرمایا کہ

"گیمبیا میں مولوی محمد شریف صاحب ہیں۔ میں نے محسوس کیا کہ ان سب کو اللہ تعالیٰ نے مقام نعیم عطا کیا ہے۔ اور جس طرح اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں میں نے ان کے لئے عزت کا مقام دیکھا اسی طرح دنیا کی نگاہ میں بھی اللہ تعالیٰ نے ان کو ایک عزت اور احترام کا مقام عطا کیا ہے"

(الفضل ۳۰؍ جولائی ۱۹۷۰ء صفحہ ۲)

بلاشبہ آپ ایسے عالم باعمل اور وفادار جان نثار خادم سلسلہ کی وفات جماعت میں ایک خلاء پیدا کرنے کا موجب ہوئی ہے۔ لیکن ہمارا ایمان ہے کہ خدا تعالیٰ اس خلاء کو محض اپنے فضلوں سے پُر کرے گا۔ اور ایسے لوگ بکثرت پیدا کرتا چلا جائے گا جو اپنے اسلاف کے نقش قدم پر چلنے والے اور علم و معرفت میں کمال حاصل کرنے والے ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب کے درجات بلند فرمائے اور مقام قرب میں بڑھاتا چلا جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادِ رفتگان

محمد یوسف

حضرت سردار عبدالرحمن صاحب

اور دوسرے......

میرے والد چوہدری عبداللہ خاں صاحب نے پسرور ہائی سکول سے سنہ 1900ء میں میٹرک پاس کیا اور پھر سیالکوٹ ضلع کچہری میں ملازم ہو گئے۔ ان دنوں حضرت چوہدری محمد حسین صاحب حضرت نواب محمد دین صاحب کے چھوٹے بھائی وہاں C.V.H کے طور پر کام کر رہے تھے۔ ان کے ساتھ مل کر کچھ عرصہ کام کیا۔ پھر وہ کام چھوڑ کر ریلوے کے محکمہ میں جا کر ٹیلیگراف کا کام سیکھا۔ پھر روہڑی اور سکھر میں سگنیلر رہے۔ آہستہ آہستہ اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر ہو گئے اور کراچی بھی اسی کام پر تعینات رہے۔ ان ایام میں تنخواہ ماہوار غالباً 25 روپے ملتی تھی۔ پھر کسی اخبار میں پڑھا کہ مشرقی افریقہ میں دو صد روپے ماہوار پر ایک انگریز انجینئر وہاں نئی بننے والی ریلوے بھرتی کے لئے ہندوستان آیا ہوا ہے۔ اسے درخواست دے دی۔ اس نے دیکھ بھال کر بھرتی کر لیا۔ جہاز کا کرایہ مل گیا اور وہاں چلے گئے دو تین سال کے بعد رخصت پر آئے میں اس وقت پرائمری کی پانچویں جماعت اپنے نزدیکی سکول قلعہ صوبا سنگھ سے پاس کر چکا تھا۔ پہلے دو ماہ ملیریا اور پھر ایک ماہ نمونیہ سے بیمار رہا تھا۔ بہت کمزور تھا۔ زرد زرد تھا۔ اپریل 1928ء میں والد صاحب مجھے تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں چھٹی جماعت میں داخل کروا آئے۔ چھٹی جماعت میں بیٹھے ہوئے ہمارے استاد ماسٹر عبدالرحمن (سابق مہر سنگھ) نے مجھے دیکھ لیا اور دریافت کیا کہ کیا وجہ ہے کہ تمہارا رنگ خوفناک طور پر زرد ہے۔ میں نے پچھلے تین ماہ کی اپنی بیماری کا حال بتایا تو اپنے بچے سردار بشیر احمد صاحب جو میرے کلاس فیلو تھے سے فرمایا کہ بشیر احمد یہ میرا رقعہ ڈاکٹر حشمت اللہ کے پاس لے جاؤ۔ اور اس لڑکے کو ساتھ لے جاؤ۔ رقعہ ان کو دینا تو اسے دیکھ کر جو دوائی دیں ساتھ لیتے آنا۔ ہم دونوں نور ہسپتال قادیان چلے گئے۔ انہوں نے مجھے دیکھ کر دو بوتلوں میں دوائی تیار کرنے کو ڈسپنسر کو تاکید کی۔ دونوں بوتلیں بڑے سائز کی تھیں جب دوائی تیار ہو گئی تو انہوں نے تاکید کی کھانے کے بعد ایک چھوٹی گولی کے برابر دوائی باقاعدگی سے پیتے رہو۔ کچھ دنوں کے بعد مجھے پھر ملنا۔ ہم دوائی لے گئے۔ معلوم ہوتا ہے کہ دوائی میں کونین مکسچر اور لوہا تھا۔ میں نے باقاعدہ استعمال شروع کر دیا۔ چند روز کے بعد میں تو بالکل تندرست اور توانا ہو گیا۔ اور فٹ بال وغیرہ کھیلنے لگ گیا۔ پڑھائی میں بھی کمزور تھا۔ ماسٹر صاحب نے فرمایا کہ سکول کے بعد ہمارے گھر آ جایا کرو۔ وہاں تمہاری پڑھائی بھی ہو جائے گی۔ ان کی اہلیہ خصوصاً اور دوسرے گھر والے بڑی شفقت سے پیش آتے تھے۔ بعض اوقات تو کھانا بھی ان کے گھر سے مل جاتا تھا۔ اس کے بعد ماسٹر صاحب تو مدرسہ احمدیہ میں تبدیل کر دیا گیا۔ مجھے دیکھ کر بڑے خوش ہوتے اور میری اور گھر والوں کی خیریت دریافت کرتے پھر ماسٹر علی محمد صاحب بی۔اے بی ٹی ہمارے بورڈنگ کے انچارج لگ گئے۔ ایک شام مجھے پیٹھ اور بازو کے درمیان سخت درد اٹھا۔ ماسٹر صاحب کو کسی نے اطلاع دی کہ یوسف کو سخت درد ہو رہی ہے۔ فوراً آپ نے دریافت کیا کہاں درد ہے میں نے درد گردے کا درد سمجھا۔ ایسا بتایا پھر دریافت کرنے لگے کہ گردہ کا درد تو نہیں ہے۔ میں نے کہا نہیں۔ مجھے گردہ کا درد تو کبھی نہیں ہوا۔ البتہ نمونیہ سے کافی عرصہ بیمار رہا تھا۔ وہی درد نہ ہو، فوراً گھر جو بورڈنگ کے چوبارہ میں تھا گئے اور بڑا سا ٹکڑا کسی پرانے لحاف میں سے نکال کر لے آئے اور ساتھ والے لڑکوں کے گھر سے کوئلہ اور انگیٹھی منگوا کر تاکید کی کہ درد والی جگہ پر تیل سے مالش کرو اور روئی کو دو حصوں میں تقسیم کر کے باری باری سینک کرو۔ آدھی رات کے بعد درد دور ہو گیا۔ اور میں گہری نیند سو گیا۔ پھر بھی کئی دفعہ نیچے آ کر حال دریافت کرتے رہے کہ اب کیا حال ہے۔ ڈیوٹی پر موجود لڑکوں نے بتایا کہ اب تو گہری نیند سو گیا ہے۔ آپ خود بھی آرام کریں۔ اسے بھی آرام کرنے دیں ساری روئی اگلی طرف اور پچھلی طرف بندھی رہی اگلے روز ہمارا احمدیہ سکول کا فٹ بال کا مقابلہ تھا۔ مجھ سے دریافت کیا کہ کھیل سکو گے۔ میں نے کہا کہ اب بالکل ٹھیک ہوں اس میچ میں کھیل سکوں گا تو بڑے خوش ہوئے۔ اور واقعی خدا جانے مجھ میں غیر معمولی طاقت آ گئی کہ باوجود دونوں طرف روئی بندھی ہوئی میں ایسا اچھا کھیلا کہ خود حیران تھا کہ ایسا اچھا کھیل تو پہلے کبھی بھی پیش نہ کر سکا۔

پھر حضرت قاضی عبداللہ خان صاحب نے بھی پڑھائی میں بڑی اچھی رہنمائی کی۔ وہ تازہ تازہ انگلینڈ سے دعوت الی اللہ کے کام سے فارغ ہو کر آئے تھے اور آتے ہی ان کو ہائی سکول کا ہیڈ ماسٹر لگا دیا گیا۔ ایک دن انہوں نے میری ایک کاپی دیکھی۔ خط بالکل خراب تھا۔ کہنے لگے کہ ممتحن تمہارا نوکر نہیں ہو گا کہ تمہارا پرچہ پڑھ کر نمبر دے۔ اس لئے روزانہ ایک صفحہ انگریزی کا لکھ کر مجھے دکھایا کرو۔ میں باقاعدگی سے لکھتا رہا۔ جب کچھ صاف لکھنے لگا تو کہا اگر اس طرح سنوار کر لکھو گے تو شاید کوئی پڑھ کر پاس کر دے ورنہ کوئی امید نہیں۔

مولوی رحمت علی صاحب مربی سماٹرا جاوا بڑے ہنس مکھ بچوں کو عربی تعلیم دینے کے ماہر تھے۔ حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب سابق جگجیت بہت محبت اور پیار کرنے والے وجود ہمارے دینیات کے استاد تھے۔ پھر ماسٹر مامون خان صاحب ہمارے ڈرل ماسٹر تھے۔ انکا پیریڈ تو ڈرل وغیرہ کی بجائے ہنسی مذاق میں گذرتا تھا۔ ماسٹر صاحب ایک لکڑی کا رول ہمیشہ اپنے ہاتھ میں رکھتے تھے لیکن کسی کو مارتے نہ تھے۔ ایک لڑکا سوال کرتا تھا کہ ماسٹر صاحب نے ڈرل میں فرسٹ ڈویژن حاصل کی ہو گی۔ دوسرا بول پڑتا کہ ماسٹر صاحب تین کی کلاس میں تھرڈ رہے تھے۔ بڑا اچھا ریکارڈ تھا ان کا۔ غرض انہیں باتوں سے پیریڈ گذر جاتا تھا۔ لیکن سکول کے معائنہ پر آئے افراد کے سامنے کوئی کلام نہ کرتا تھا۔ اور ماسٹر بھی ڈرل کی کلاسز بڑی سرگرمی سے سرانجام دے کر اپنا شو بنا لیتے تھے۔ ماسٹر محمد علی صاحب اظہر حساب اور اردو وغیرہ پڑھانے میں بڑے ماہر تھے۔ میں نے دیکھا ہے۔ معائنہ کرنے والے ان کے پڑھائی کے طریق سے بڑے خوش تھے اللہ تعالیٰ سب کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ ان کی اولادوں کو ہمیں بھی اپنے فضل سے ڈھانپ لے۔ سب کے سب ہی بانی سلسلہ احمدیہ کے رفیق تھے۔ اب میں پچاسی سال کی عمر کے نزدیک ہوں۔ اپنے گناہوں، لغزشوں اور کوتاہیوں کو اٹھائے پھرتا ہوں ایک حسرت تھی کہ ایک دفعہ اپنے پیارے امام کے ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے میں آزاد شدہ وقف نو کے سلسلہ میں توفیق بھر کوئی خدمت کر سکوں۔ روس بھی دیکھ آؤں۔ اللہ تعالیٰ میری کمزوریوں کو اپنے فضل سے ڈھانپ دے اور اگر کسی فریق کو مجھ سے کوئی تکلیف پہنچی ہو تو اس پر اپنے فضل و کرم سے مجھے معاف فرما کر اس کی کسر پوری کرے۔

مبارک احمد

محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ

خاکسار کی اہلیہ مبارکہ بیگم صاحبہ۔ محترم حضرت مولوی اللہ دتہ صاحب وائیں (ننت کلاں ضلع گوجرانوالہ) رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی پوتی اور محترم محمد عبداللہ صاحب کی بیٹی اور میری ماموں زاد تھیں۔

مورخہ 18 مئی 1952ء کو شادی ہوئی اس طرح 41 سال کا عرصہ میرے ساتھ رہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت صالح خاتون تھیں۔

جماعتی خدمت کا جہاں تک موقع ملا خدا کے فضل سے گذشتہ 23 سال سے لجنہ کراچی کی سیکرٹری خدمت خلق رہیں اور تادم آخر اسی عہدہ پر کام کرتی رہیں۔ اور خدمت خلق کا کام اس خوش دلی سے ادا کرتی رہیں کہ ان کی وفات پر صدر لجنہ کراچی محترمہ سلیمہ میر صاحبہ کی طرف سے جو خط ملا اس کے چند اقتباسات درج ہیں۔

مجھے اپنی زندگی کو ہلا دینے والی روح فرسا خبر مل چکی ہے میرے پاس الفاظ نہیں جن کے ذریعے میں آپ کو صبر کی تلقین کروں الیس اللہ کے بتاتے ہوئے گر کی طرف توجہ دلاتی ہوں جو اس نے ہمیں ایسے وقت کے لئے بتایا ہے۔ اس کی ساری خدمتوں کو جو صرف اور صرف وہ خدا کے بندوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کرتی رہیں قبول کرے اپنی بخشش کے دروازے کھول دے اور خود اس کی جزا بن جائے۔

میرے دکھ کا آپ اندازہ نہیں کر سکتے۔ میرے پاس پردیس میں دکھ بانٹنے والا بھی کوئی نہیں ہوتا۔ میں اپنی پریشانی کا اظہار سوائے اپنے گھر کے کسی سے نہیں کر سکتی۔ آپ کی تو عزیز تھیں مگر میرا ان سے اتنا دلی پیار کا تعلق تھا کہ آپ اندازہ نہیں کر سکتے میرے ساتھ اتنے سال کام کیا ہے۔ کبھی کسی وقت

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۹۰۷۴ میں ناصر احمد ولد عبد الکریم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ حال لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶-۳-۹۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ ۲۵۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ ناصر احمد A-۱۳۴ نیو مسلم ٹاؤن لاہور۔ گواہ شد نمبر۱۔ وسیم احمد A-۱۳۴ نیو مسلم ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر۲۔ زاہد محمود وصیت نمبر ۲۸۰۰۴۔

مسل نمبر ۲۹۰۷۵ میں شفقت رحمان ولد غلام محمد صاحب قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحدت کالونی لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴-۲-۹۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۸ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ شفقت رحمان ساکن لالیاں حال A-۱۳۴ نیو مسلم ٹاؤن لاہور۔ گواہ شد نمبر۱۔ زاہد محمود وصیت نمبر ۲۸۰۰۴ گواہ شد نمبر۲۔ وسیم احمد A-۱۳۴ دار الحمد نیو مسلم ٹاؤن لاہور۔

مسل نمبر ۲۹۰۷۶ میں سعادت ظہیر احمد ورک ولد بشیر احمد ورک قوم ورک عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنجر ضلع شیخوپورہ حال لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵-۴-۱۹۹۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے العبد۔ سعادت ظہیر احمد ورک A-۱۳۴ نیو مسلم ٹاؤن لاہور۔ گواہ شد نمبر۱۔ زاہد محمود وصیت نمبر ۲۸۰۰۴ گواہ شد نمبر۲۔ وسیم احمد A-۱۳۴ نیو مسلم ٹاؤن لاہور۔

مسل نمبر ۲۹۰۷۷ میں مسرور احمد منظور ولد چوہدری نور احمد ناصر صاحب قوم جٹ پیشہ تعلیم عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱-۳-۹۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ مسرور احمد منظور طاہر ہوسٹل ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ مرزا عبد الرشید وصیت نمبر ۱۳۵۴۷۔ گواہ شد نمبر۲۔ حافظ عبد الکریم وصیت نمبر ۲۶۵۹۷۔

مسل نمبر ۲۹۰۷۸ میں وقار منظور لبسراء ولد چوہدری منظور حسین لبسراء قوم جٹ لبسراء پیشہ طالب علم عمر ۲۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زاڑکے ۲۰۵ میرک پور ضلع نارووال حال لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵-۱-۹۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۳ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ وقار منظور لبسراء ۱۰ سمن برگ E بلاک جوہر ٹاؤن لاہور پوسٹ کوڈ ۵۴۷۷۰۔ گواہ شد نمبر۱۔ چوہدری منظور حسین لبسراء والد موصی۔ گواہ شد نمبر۲۔ سید منصور احمد ولد سید نور D-۵۸۳ فیصل ٹاؤن لاہور۔

مسل نمبر ۲۹۰۷۹ میں طارق احمد ولد ناصر احمد قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ حال لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰-۳-۹۳

باقی صـ ۷ پر

بقیہ : صـ ۵

بھی دل شکنی کا موقع نہیں آیا۔ اتنے پیار، اتفاق اور محبت سے کام کیا ہے کہ مثال نہیں ملتی۔ ان کی آخری خدمت یہی کر سکتی ہوں کہ حضور کی خدمت میں ان کی خدمات کا تذکرہ کر کے دعا کی درخواست کروں۔ سو یہ میرا فرض ہے۔ میں ضرور پورا کروں گی۔ (اگر اللہ نے چاہا)

اس کے علاوہ کراچی لجنہ کی ہر طبقہ کی مستورات خاکسار کے غریب خانہ پر تشریف لائیں۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے کراچی میں نہ صرف اپنے حلقہ بلکہ تمام حلقہ جات میں یکساں معروف تھیں۔ بلکہ اکثر خواتین نے گلہ کیا کہ ہمیں ان کی بیماری کی اطلاع کیوں نہیں دی تاکہ زندگی میں ملاقات کر لیتیں۔

اس کے علاوہ کافی عرصہ تک حلقہ ناظم آباد کی صدر اور نگران بھی رہیں۔ لیکن آخری سالوں میں بوجہ کمزوری معذرت کر لی اور صرف خدمت خلق کا مرکزی کام کرتی رہیں۔ خدا تعالیٰ قبول فرمائے۔

خاکسار کے ساتھ ۴۱ سال کا عرصہ گزارا اور میرے گھر کو جنت کا نمونہ بنائے رکھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے میرے ساتھ نہ صرف بیوی بلکہ ہمدرد دینی رہیں۔ ساری اولاد کی دینی و دنیوی تعلیم اپنی استطاعت سے بڑھ کر کرنے کی کوشش کی۔ اور خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے انہیں بہت نوازا۔ گھر کو صاف اور ستھرا نیز سلیقے سے رکھنا ان کا خاص وصف تھا۔

آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں مورخہ ۴ جولائی کو کراچی میں فوت ہوئیں ۵ جولائی کو ربوہ لے کر گئے اور ۶ رمی کو بعد فجر بیت المبارک میں جنازہ پڑھا گیا۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: صـ ٦

میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۵۰/- روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ طارق احمد ولد چوہدری ناصر احمد صاحب شالیمار ٹاؤن گوجرانوالہ روڈ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد نمبر۱ عطاء المجیب وصیت نمبر ۲۷۵۸۷ لاہور۔ گواہ شد نمبر۲۔ حمید نواز کاہلوں ۵/۱۴ دار الصدر غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۹۰۸۶ میں

رانی امۃ الحفیظ شاہین بنت رانا فیض بخش صاحب قوم نون پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی جمال والا کھاکھی ضلع ملتان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱-۴-۹۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) زیورات طلائی ۲ تولے سات ماشے قیمت ۹۰۵۰/- روپے (ii) زیورات نقرئی وزنی ساڑھے تین تولے قیمت ۲۱۸/- روپے (iii) نقد رقم جو میرے پاس موجود ہے ۶۰۰/- روپے (iv) زرعی اراضی واقع موضع پنجاتی ۲ ایکڑ مالیتی ۲۰۰۰۰۰/- روپے [نوٹ اسی دو ایکڑ اراضی میں سے ۵ مرلہ زمین بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ برائے تعمیر بیت الحمد جمال والا کھاکھی ہبہ یعنی وقف کر چکی ہوں (۷) ایک مکان نیم پختہ مالیتی ۶۰۰۰۰/- کا ۱/۴ حصہ مبلغ ۱۵۰۰۰/- روپے اس وقت مجھے مبلغ ۱۵۰۰/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ رانی امۃ الحفیظ شاہین بنت رانا فیض بخش نون بستی جمال والا کھاکھی۔ گواہ شد نمبر۱۔ ملک غلام محمد جمالی صدر جماعت بستی جمال والا۔ گواہ شد نمبر۲۔ رانا فیض بخش نون والد موصیہ وصیت نمبر ۱۰۰۲۸۔

مسل نمبر ۲۹۰۸۷ میں

ناصر احمد بجوہ ولد بشیر احمد بجوہ صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بی ۵۵۲ سیکٹر 35/A کورنگی کراچی ضلع کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰-۴-۹۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰۰/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے العبد۔ ناصر احمد بجوہ ولد بشیر احمد بجوہ بیت المنیب B/552 سیکٹر 35/A زمان ٹاؤن کورنگی نمبر ۴ کراچی نمبر ۳۱۔ گواہ شد نمبر۱۔ صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیان جماعت احمدیہ کراچی۔ گواہ شد نمبر۲۔ مبشر احمد بجوہ ولد بشیر احمد بجوہ کراچی۔

نگران وزیر اعظم کی تقریر کے اہم نکات

۱۹۔ اگست ۱۹۹۳ء کی شام کو نگران وزیر اعظم نے ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر قوم سے خطاب فرمایا۔ اس خطاب کے چند ایک اہم نکات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

انتخابات کے متعلق آپ نے یقین دہانی کرائی کہ مقررہ تاریخوں پر انتخابات ضرور ہوں گے۔ زرعی املاک پر آپ نے ویلتھ ٹیکس لگانے کا اعلان کیا۔ حکومت کے ملازمین (گریڈ ایک سے سولہ تک) کے لئے سو روپیہ ماہانہ کے اضافہ کی نوید سنائی۔ چینی کی در آمد کے محصول پر کمی کا اعلان کیا تا کہ قیمت کم ہو سکے۔ گندم کے حصول کے لئے اس کی قیمت ۱۳۰ روپے سے بڑھا کر ۱۵۰ روپے فی چالیس کلو گرام کر دی گئی۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ بیرونی ممالک میں جو پاکستان کے مشن ہیں اور ملک کے لئے کوئی مفید کام نہیں کر رہے۔ انہیں بند کر دیا جائے گا۔ زراعت کو کھاد کی فری ٹریڈ کے ذریعے کمرشل بنا دیا جائے گا۔ اور اس طرح نئی قیمتوں کا اعلان کیا جائے گا۔ تیل کے بیج مہیا کئے جائیں گے۔ مزید کوئی محصولات (ٹیرف) نہیں لگائے جائیں گے۔ یعنی موجودہ محصولات میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ ایک کمیٹی کی تشکیل کا اعلان کیا جو محصولات کے اثرات پر غور کرے گی۔ اور اس طرح صنعتوں پر پڑنے والے اثرات کا ڈھانچہ بھی تیار کرے گی۔ جو لوگ پانی اور بجلی کے بل وقت پر ادا نہیں کرتے انہیں سزائیں دی جائیں گی۔ بہت سے ایسے پراجیکٹ جو ضرورت سے زیادہ مہنگے ہیں انہیں یا ختم کر دیا جائے گا یا انہیں ملتوی کر دیا جائے گا۔ سوشل ایکشن پلان کو موثر طریق پر آگے بڑھانے کے لئے مزید وسائل مہیا کئے جائیں گے۔

بقیہ: صـ۱ کالم ۳

عذاب انہیں دیا جا رہا ہے۔ جہنم کے عذاب میں تو سارے شریک ہیں لیکن یہ طوق بتا رہا ہو گا کہ یہ لوگ ہیں جو اپنے اموال کی تو حفاظت کیا کرتے تھے لیکن اپنی جانوں کی حفاظت نہیں کیا کرتے تھے۔ اپنی ارواح کی حفاظت نہیں کرتے تھے"۔

(فرمودہ ۱۸/ اکتوبر ۱۹۶۸ء)

بقیہ: صـ۱ کالم ۴

ابراہیم رنگ کالا۔ بال گھنگریالے جسم پتلا۔ قد ۵ فٹ گیارہ انچ۔ ساکن راولپنڈی احمدی احباب سے مل کر مختلف حیلوں بہانوں سے رقوم حاصل کرتا ہے اور واپس نہیں کرتا۔ احباب اس کے دھوکہ میں آنے سے محتاط رہیں۔

(ناظر امور عامہ)

اعزاز

مکرم محمد احمد صاحب ابن مکرم حوالدار ریٹائرڈ محمد شفیع صاحب کو انٹرنیشنل سوسائٹی فار آپٹیکل انجینئرنگ نے ریگولر ممبرشپ کا اعزاز دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کی مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

اعلان نکاح

○ مکرم مبشر احمد صاحب مقیم ہالینڈ ابن مکرم شیخ عبدالسلام صاحب دار الرحمت غربی ربوہ کا نکاح ۳ جولائی ۹۳ء کو محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے عزیزہ عائشہ صدیقہ صاحبہ بنت مکرم مبارک احمد صاحب دار الرحمت وسطی ربوہ کے ہمراہ اسی ہزار روپے حق مہر کے عوض بیت الناصر دار الرحمت غربی میں پڑھایا۔

○ مکرم احسان اللہ مبشر صاحب مقیم جرمنی ابن مکرم شیخ عبدالسلام صاحب دار الرحمت غربی ربوہ کا نکاح محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے ۷ اگست ۹۳ء کو عزیزہ بشریٰ قمر صاحبہ بنت مکرم ملک نذیر احمد صاحب دار الرحمت غربی ربوہ کے ہمراہ مبلغ ستر ہزار روپے حق مہر کے عوض بیت الناصر دار الرحمت غربی ربوہ میں پڑھایا

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالے ان نکاحوں کو جانبین کے لئے بہت ہی مبارک کرے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: ۲۱۔ اگست۔ جمعہ کی صبح بادل آئے مگر دوپہر سے شدید گرمی ہو گئی۔

○ نگران وزیراعظم مسٹر معین الدین قریشی نے جمعرات کی شب ریڈیو اور ٹی وی پر قوم سے خطاب کرتے ہوئے اپنے جامع اقتصادی پیکج کا اعلان کیا اور ملک کی خراب اقتصادی صورت حال کو سنبھالنے کے لئے متعدد نئے ٹیکسوں کا اعلان کیا پیٹرول بجلی اور گیس کے نرخوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ پیٹرول کی قیمت میں ۱۰ فیصد، بجلی اور گیس میں ۱۵ فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ ان فیصلوں پر فوری عمل در آمد ہو گا۔ آٹے کی قیمت نہیں بڑھائی جا رہی۔ اس کے علاوہ گھی کی قیمت بھی بڑھا دی گئی ہے۔ سرکاری ملازمین کی تنخواہیں ۱۰ فیصد بڑھا دی گئیں۔ نگران وزیراعظم نے زرعی ٹیکس کے نفاذ کا تاریخی اعلان بھی کیا۔ اس ٹیکس کی شرح دو روپے فی یونٹ ہو گی۔ پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار یہ ٹیکس عائد کیا گیا ہے۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے نگران وزیراعظم کے اقتصادی پیکج کی حمایت کر دی ہے۔ انہوں نے نگران وزیراعظم سے ملاقات کی اس سے قبل نواز شریف بھی وزیراعظم سے ملاقات کر چکے ہیں۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے اپنے پارٹی امیدواروں کو قرضے فوری طور پر واپس کرنے کی ہدایت کی ہے۔

○ صدر مملکت نے ایک آرڈیننس جاری کیا ہے جس کے تحت الیکشن کے امیدواروں کو ایسا حلف نامہ داخل کرانا ہو گا جس میں یہ ذکر کرنا ہو گا کہ انہوں نے قرضے معاف نہیں کروائے۔

○ نگران وزیراعظم نے اپنی تقریر میں بتایا کہ انتخاب لڑنے سے پہلے قرضہ واپس کرنا ہو گا۔ انہوں نے سٹیٹ بنک کو حقیقی طور پر خود مختار ادارہ بنانے کا اعلان کیا۔

○ لاہور ہائی کورٹ نے بنکنگ کونسل کے چیئرمین کو طلب کر لیا ہے اور انہیں ہدایت کی ہے کہ وہ بتائیں کہ گذشتہ ۸ سال میں کن کن افراد نے قرضے معاف کروائے ہیں۔ چیئرمین بنکنگ کونسل کا بیان ۲۵۔ اگست کو قلمبند ہو گا۔ فاضل عدالت نے چوہدری شجاعت حسین سابق چیف سیکرٹری مسٹر پرویز مسعود کو بھی ۲۶۔ اگست کو طلب کر لیا ہے تا کہ پولیس اور رینجرز کے تصادم کی اصل حقیقت معلوم ہو سکے۔

○ سابق وزیراعظم جونیجو مرحوم کے حلقے سے ۱۱۔ ہزار ووٹ جعلی نکلے ان ووٹوں کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ سندھ میں اب تک ۲۰ ہزار بوگس ووٹ منسوخ کئے جا چکے ہیں۔

○ پاکستان مسلم لیگ نواز گروپ اور پیر صاحب پگاڑا کی فنکشنل مسلم لیگ کے درمیان انتخابی اتحاد ختم کر دیا گیا ہے۔ اس اتحاد کی عمر صرف ۱۵ دن تھی۔

○ چینی پر ڈیوٹی میں کمی کر دی گئی ہے امید ہے کہ اس سے چینی کی قیمت میں کمی ہو جائے گی۔

○ انتخابی شیڈول کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ قومی اسمبلی کے لئے کاغذات نامزدگی ۲۳۔ اگست اور صوبائی اسمبلیوں کے لئے ۲۴۔ اگست سے وصول کئے جائیں گے۔ کاغذات نامزدگی وصول کرنے کی آخری تاریخ ۳۰۔ اگست ہے۔ کامیاب ہونے کے بعد اپنے اور اپنے زیر کفالت افراد کے اثاثوں کے گوشوارے جمع نہ کرانے والوں کی کامیابی کا اعلان روک دیا جائے گا۔ سیاسی جماعتیں انتخابی نشان الاٹ کرانے کے لئے ۳۰۔ اگست تک درخواستیں دے سکیں گی۔

○ فوج کے ادارے آئی ایس پی آر نے ایک وضاحتی بیان میں کہا ہے کہ مسلح افواج کوئی سیاسی کردار نہیں چاہتیں اور نہ ہی اس نے نیشنل سیکورٹی کونسل کو کوئی تجویز پیش کی ہے۔

○ میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ مہنگائی کی ذمہ داری مفاد پرست سیاستدانوں اور سابق صدر غلام اسحاق پر عائد ہوتی ہے۔

○ محترمہ بے نظیر کو بتایا گیا ہے کہ نواز شریف ان کے اہل خانہ یا اتفاق گروپ کا نام قرضے نہ ادا کرنے والوں میں شامل نہیں ہے۔

○ ملک غلام مصطفیٰ نے پیپلز پارٹی میں دوبارہ شامل ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعدد مسائل پر فوج کا ساتھ دینا ضروری ہے تاہم میں اب بے نظیر کی رائے کا پابند ہوں۔

○ نئے انتخابی قواعد کے مطابق ہر پولنگ سٹیشن سے انتخاب کا نتیجہ جاری کر کے نمایاں جگہ پر آویزاں کیا جائے گا۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اقتصادی صورت حال بہت بگڑ گئی ہے احتساب کے بغیر اس کا حل ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم بر سر اقتدار آ کر ۱۹۴۷ء سے لیکر اب تک کے تمام حکمرانوں کا احتساب کریں گے۔ لوٹی ہوئی دولت واپس لیکر قومی خزانے میں جمع کروائی جائے گی۔

○ بی بی سی نے کہا ہے کہ نگران وزیراعظم کے فیصلوں کو فوج کی حمایت حاصل ہے۔ تاہم ان کے اقدامات سے ان کے زیادہ عرصے تک اقتدار میں رہنے کے متعلق شکوک بڑھیں گے۔ کسی بھی منتخب حکومت کے لئے یہ فیصلے کرنے مشکل تھے اس لئے بے نظیر اور نواز شریف دونوں اس کا خیر مقدم کریں گے۔

○ ملک غلام مصطفیٰ کھر نے حلقہ ۹۵ لاہور سے نواز شریف کے مقابل پر الیکشن لڑنے کا اعلان کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کارڈ اب میں کھیلوں گا۔ پاؤڈر فورس کا مقابلہ پیپلز فورس کرے گی انہوں نے کہا میں پنجاب سے نواز شریف کی سیاست کا نام و نشان مٹا دوں گا۔ وہ اور اس کا خاندان اب سات پشتوں تک اقتدار میں نہیں آسکے گا۔

○ گلگت میں فرقہ وارانہ فسادات سے ۲۰ افراد ہلاک ہو گئے کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔ شہر کے کاروباری علاقے میں ایک طالب علم کو چھرا گھونپنے کے بعد مخالف فریق کے دو افراد کو مار دیا گیا۔ جس کے بعد فرقہ وارانہ فسادات پورے شہر میں پھیل گئے۔

فوری ضرورت ہے

(۱) ایک آدمی کی ضرورت ہے جو مویشیوں وغیرہ کو چارہ ڈال سکے۔

(۲) رات کی ڈیوٹی کے لئے ایک گن مین کی ضرورت ہے جس کی اپنی گن ہو۔

(۳) ۲۶ اور ۲۷ تاریخ کو انٹرویو کے لئے حاضر ہوں۔

پتہ: واریئر کیمیکل کمپنی رجسٹرڈ

کہکشاں کالونی - ربوہ فون 615

ہر قسم کے فریج - ڈیپ فریزر - ایئر کنڈیشنر خریدنے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں

نیشنل الیکٹرونکس

۱- لنک میکلوڈ روڈ

جودھامل بلڈنگ - لاہور

فون: ۷۲۲۳۲۲۸، ۳۵۷۳۰۹

انگریزی ادویات اور ٹیکہ جات کا مرکز کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت

بہتر تشخیص ـــــ مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار فیصل آباد فون ۳۴۱۳۴

گل گھوٹو، منہ کھر اور سرکن کے علاوہ حیوانات کی دیگر امراض مثلاً بندش، اپھارہ، سوزش پستان، ٹک، جلد کی خرابی، رحم نکالنا، جیر، چیچک، واہ، زہرباد، جانوروں کا بخار اور تھنوں میں نارگلٹی پیدا ہو جانا وغیرہ کے لئے کیورٹیو ادویات حیوانات دستیاب ہیں۔ لٹریچر مفت (بذریعہ ڈاک 1 روپیہ کا ٹکٹ بھیج کر طلب کریں) ویٹرنری ڈاکٹرز فری سیمپلز اور لٹریچر براہ راست کمپنی سے طلب کریں۔

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ

فون: کلینک ۶۰۶، ہیڈ آفس ۱۷۷، ربوہ

ڈسٹری بیوشن ۲۱۱۲۸۳

جن احمدی احباب نے ہم سے ڈش انٹینا لگوایا ہے ہم چاہتے ہیں کہ انہیں وقتاً فوقتاً سٹیلائٹ ڈش انٹینا سے متعلق ہدایات اور نئی نئی معلومات مفت فراہم کریں۔ آپ سے عرض ہے کہ اپنے مکمل اور موجودہ ایڈریس سے فوری آگاہ کریں

شکریہ ـــــ آپ کے خدمت گار ـــــ

ڈش ماسٹر۔ اقصیٰ روڈ۔ ربوہ۔ فون ۲۱۱۲۷۴

پتہ